173

رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵ — ٹیلیفون نمبر ۹۱

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

تار کا پتہ الفضل قادیان — رجسٹرڈ ایل ۳۵

اللہ اکبر

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر غلام نبی

The DAILY ALFAZL QADIAN.

قیمت ایک آنہ

قیمت سالانہ پیشگی اندرون ہند — قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہند

جلد ۲۵ | مورخہ یکم رمضان ۱۳۵۶ھ | یوم شنبہ | مطابق ۶ نومبر ۱۹۳۷ء | نمبر ۲۵۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۶ر نومبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق آج ساڑھے سات بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی صحت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے؛

کل جناب مولوی عبد المغنی خان صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ۔ اور جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ ناظر امور عامہ سلسلہ کے بعض ضروری امور کی سرانجام دہی کے لئے لاہور تشریف لے گئے۔

آج بعد نماز عصر بہشتی مقبرہ کو جانے والی سڑک پر بعض کارکنوں اور دیگر اصحاب نے جن میں حضرت میر محمد اسحٰق صاحب اور خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب بھی تھے۔ مٹی ڈالی؛

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کو پیشاب کی بہت تکلیف ہے احباب دعائے صحت کریں؛

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

وجودِ باری میں فنا ہو جانے والے استعارۃً اطفال اللہ کہلاتے ہیں

"حیض ایک ناپاک چیز ہے۔ مگر بچہ کا جسم اُسی سے تیار ہوتا ہے۔ اسی طرح جب انسان خدا کا ہو جاتا ہے۔ تو جس قدر فطرتی ناپاکی اور گند ہوتا ہے۔ جو انسان کی فطرت کو لگا ہوا ہوتا ہے۔ اُسی سے ایک روحانی جسم تیار ہوتا ہے۔ یہی ظلمت انسانی ترقیات کا سبب ہے۔ اسی بنا پر صوفیاء کا قول ہے۔ کہ اگر گناہ نہ ہوتا۔ تو انسان کوئی ترقی نہ کر سکتا۔ آدم کی ترقیات کا بھی یہی موجب ہوا۔ اسی وجہ سے ہر ایک نبی مخفی کمزوریوں پر نظر کر کے استغفار میں مشغول رہا ہے۔ اور وہی خوف ترقیات کا موجب ہوتا رہا ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے:۔ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ۔ پس ہر ایک ابن آدم اپنے اندر ایک حیض کی ناپاکی رکھتا ہے۔ مگر وہ جو سچے دل سے خدا کی طرف رجوع کرتا ہے۔ وہی حیض اس کا ایک پاک لڑکے کا جسم طیار کر دیتا ہے۔ اسی بنا پر خدا میں فانی ہونے والے اطفال اللہ کہلاتے ہیں۔ لیکن یہ نہیں، کہ وہ خدا کے درحقیقت بیٹے ہیں۔ کیونکہ یہ تو کلمۂ کفر ہے۔ اور خدا بیٹوں سے پاک ہے۔ بلکہ اس لئے استعارہ کے رنگ میں وہ خدا کے بیٹے کہلاتے ہیں۔ کہ وہ بچہ کی طرح دلی جوش سے خدا کو یاد کرتے رہتے ہیں۔ اسی مرتبہ کی طرف قرآن شریف میں اشارہ کر کے فرمایا گیا ہے۔ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا۔ یعنی خدا کو ایسی محبت اور دلی جوش سے یاد کرو۔ جیسا کہ بچہ اپنے باپ کو یاد کرتا ہے۔ اسی بنا پر ہر ایک قوم کی کتابوں میں اب یا پتا کے نام سے خدا کو پکارا گیا ہے۔ اور خدا تعالیٰ کو استعارہ کے رنگ میں ماں سے بھی ایک مشابہت ہے۔ اور وہ یہ کہ جیسے ماں اپنے پیٹ میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ذکرِ حبیب علیہ السلام

یعنی

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عہدِ مبارک کی باتیں

۳۴۔ اختلافِ شیعہ سنی کا فیصلہ الہامی

۳۳ کے ذکرِ حبیب میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس خط میں سے کچھ اقتباس ہدیہ ناظرین کیا گیا تھا۔ جو حضور نے ۱۹۰۸ء میں نواب سر سید حامد علی خان صاحب مرحوم والئ ریاست رام پور کو لکھا۔ اسی خط میں سے کچھ مزید اقتباس ہیں پیش کیا جاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تحریر فرمایا "اگر آپ اہل بیت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت کرتے ہیں۔ مگر دوسرا پہلو تبرّا کا صحیح نہیں۔ جن لوگوں کی ..... کوششوں سے دنیا میں اسلام پھیلا۔ اگر وہ منافق اور بے ایمان ہوتے۔ تو اسلام نابود ہو جاتا۔ خدا نے قرآن شریف میں ان کی تعریفیں کی ہیں۔ اور میرے پر خدا نے یہی ظاہر کیا ہے۔ میرا اہل بیت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے ایک خاص تعلق ہے۔ اگر خدا میرے پر ظاہر کرتا کہ خلفائے ثلاثہ درحقیقت منافق تھے۔ اور اہل بیت کے دشمن تھے۔ تو میں سب سے پہلے تبرّا کے لئے تیار ہو جاتا۔ خدا کا کلام میرے پر نازل ہوتا ہے۔ خدا نے میرے پر ظاہر کیا ہے۔ کہ خلفاء ثلثہ اور ان کی جماعت کے لوگ نیک اور نامردین تھے۔ اور نیز علی اور حسن اور حسین یہ سب نہائت درجہ مقدس تھے۔ جن کا بغض کسی لعنتی کا کام ہے۔ اللہ تعالےٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے ونزعنا ما فی صدورھم من غلٍ اخواناً علی سررٍ متقابلین۔ یعنے صحابہ اور اہل بیت میں جو کچھ باہم رنج واقع ہو گئے تھے قیامت کو ہم وہ رنجشیں ان کے سینوں میں سے دور کر دیں گے۔ اور وہ باہم بھائی ہوں گے۔ جو ایک دوسرے کے مقابل پر تختوں پر آ بیٹھیں گے۔ سچی بات یہی ہے۔ اگر کوئی مجھے سچا سمجھتا ہے۔ تو اسے قبول کرے گا"۔

مفتی محمد صادق ۲ر نومبر ۱۹۳۷ء

دفعہ ۱۰ کے مقدمہ کے متعلق انتقال کی درخواست

ہائی کورٹ میں

لاہور ۳ر نومبر۔ مجسٹریٹ صاحب علاقہ بٹالہ کی عدالت میں حضرت میر محمد اسحاق صاحب ناظر ضیافت۔ خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب۔ سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب اور مولوی ابو العطاء اللہ دتا صاحب پر جو مقدمہ پولیس کی طرف سے دائر ہے۔ اس کے متعلق بعض وجوہات کی بنا پر عدالت عالیہ لاہور میں انتقال کی درخواست دی گئی تھی۔ آج آنریبل مسٹر جسٹس عبد الرشید جج ہائی کورٹ کی عدالت میں اس کی سماعت ہوئی۔ آنریبل جج نے دو ہفتہ کے لئے کارروائی کے ملتوی کرنے کا حکم صادر فرمایا۔ نیز التوا ر مقدمہ کے متعلق ہائی کورٹ کی ایک گزشتہ تار کے کھولنے میں بلا وجہ توقف کرنے کے متعلق مجسٹریٹ صاحب موصوف سے جواب طلب کیا گیا۔

درسِ رمضان المبارک کے متعلق اعلان

اس سال ماہ رمضان میں مندرجہ ذیل احباب کو مسجد اقصےٰ قادیان میں قرآن شریف کا درس دینے کے لئے مقرر کیا گیا ہے۔ یہ درس ہر روز بالعموم نماز ظہر سے عصر تک ہوا کرے گا۔ احباب شامل ہو کر مستفید ہوں۔

(۱) عشرہ اول۔ مولوی غلام احمد صاحب مجاہد

(۲) عشرہ دوم۔ ابو العطاء مولوی اللہ دتا صاحب

(۳) عشرہ سوم۔ مولانا غلام رسول صاحب راجیکی

(ناظر تعلیم و تربیت قادیان)

حصہ داران دار الانوار کمیٹی سے ضروری درخواست

دار الانوار کمیٹی میں جن احباب کا ابھی تک قرعہ نہیں نکلا۔ اور وہ سمجھتے ہیں کہ قرعہ نکلنے پر زمین کی قیمت وضع ہونے کے بعد جو رقم انہیں مکان کی تعمیر شروع ہونے پر مل سکے گی۔ وہ بلحاظ ضروریات کافی نہیں ہوگی۔ اور قرعہ نکلنے پر یکدم اور روپیہ کا مہیا ہونا بھی خالی از مشکلات نہیں ہوگا۔ ان میں سے بعض دوستوں نے اس مشکل کے حل کے لئے یہ تجویز کی ہے۔ کہ وہ جس قدر رقم اپنے اخراجات سے مکان کی تعمیر کے لئے بچا سکتے ہیں۔ وہ اپنی قسط کے ساتھ بھیج رہے ہیں۔ چنانچہ شریف احمد صاحب ابن ڈاکٹر فتح الدین صاحب کی طرف سے اس ماہ میں ایک سو روپیہ داخل ہو چکا ہے۔

دار الانوار کے حصہ دار اصحاب سے یہ درخواست کرنا مناسب ہے۔ کہ اگر وہ اپنے حصہ کی رقم سے زائد اپنے مکان پر خرچ کرنا چاہتے ہوں۔ اور وہ سمجھتے ہوں۔ کہ یکمشت اتنی رقم مہیا نہیں کر سکیں گے۔ تو انہیں چاہیئے۔ کہ وہ اپنی دار الانوار کی ماہوار قسط کے ساتھ زائد روپیہ بھیج دیا کریں۔ جو قرعہ نکلنے کے ساتھ ہی ان کو ادا کر دیا جائے گا۔ جبکہ وہ اپنا مکان بنانا شروع کریں گے۔

پس حصہ داران دار الانوار کو چاہیئے کہ وہ دار الانوار میں اپنے مکان کی تعمیر کے لئے اس طرح بھی روپیہ بھیجنا شروع کر دیں۔ اس طرح وہ آسانی کے ساتھ مکان کے واسطے دار الانوار کمیٹی میں روپیہ جمع کر سکیں گے۔

سکرٹری دار الانوار کمیٹی قادیان

صدر انجمن احمدیہ کے مختار عام کے متعلق ضروری اعلان

مختار عام صدر انجمن منشی محمد الدین صاحب کو اکثر اوقات سلسلہ کے ضروری کاموں کی سرانجام دہی کے لئے باہر بھیجنا پڑتا ہے۔ اور اکثر مقامی دوستوں کے تعاون کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس لئے میں احباب سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ جب کبھی سلسلہ کے کام کے لئے کسی مقام پر جائیں۔ وہاں کے مقامی دوست ان سے تعاون کر کے ممنون فرمائیں۔ ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ قادیان

سرمایہ دار احباب کے لئے ایک نادر موقعہ

جو دوست اپنا روپیہ نفع مند کام میں لگانا چاہتے ہوں۔ انہیں چاہیئے کہ فوراً مجھ سے خط و کتابت کریں۔ فرزند علی عفی عنہ ناظر بیت المال

174
Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الفضل
قادیان دارالامان مورخہ یکم رمضان المبارک ۱۳۵۶ھ

حکومتِ برطانیہ کی غیر مدبرانہ خارجہ پالیسی

چند سالوں سے حکومت برطانیہ کی خارجہ پالیسی میں ایک نمایاں تغیر ہوتا جا رہا ہے اور سختی کے ساتھ محسوس کیا جا رہا ہے۔ کہ اس کی خارجہ پالیسی میں وہ تدبر، استقلال اور فراست نہیں رہی۔ جو کسی زمانہ میں اس کا طغرائے امتیاز تھی۔ خود برطانوی معاملہ فہم اصحاب، کو اس کا اعتراف ہے۔ اور وہ اس کے خطرات محسوس کرتے ہوئے حکومت کو متنبہ کر رہے ہیں۔ کہ اسے اپنی اس پالیسی کو تبدیل کرنا چاہیئے۔

چنانچہ انگلستان کے مشہور جرنلسٹ مسٹر جے۔ ایل۔ گاروین اخبار "آبزرور" لنڈن میں لکھتے ہیں:۔ "برطانیہ کی غیر موزون ڈپلومیسی نے اسے دُنیا کے تمام حصوں میں کمزور بنا دیا ہے۔ برطانیہ کی خارجہ پالیسی روایتی طور پر سنجیدہ۔ پُر فراست اور کامیاب ہوتی تھی۔ مگر قضیہ حبشہ کے بعد مختلف النوع پیچیدگیوں کا جو دور شروع ہوا۔ وُہ برطانیہ کی تاریخ میں پہلے کبھی دیکھنے میں نہیں آیا۔ ہمیں ہسپانیہ اور فلسطین میں اپنے طریقِ کار کو بدلنا ہوگا۔ اور ان دوستوں کو دوبارہ حاصل کرنا ہوگا جنہیں ہم کھو چکے ہیں"۔

مضمون نگار مذکور نے دُنیائے اسلام کی ناراضگی کی طرف بھی اشارہ کیا ہے کچھ عرصہ سے فلسطین میں جو حالات رونما ہو رہے ہیں۔ اور حکومت برطانیہ عربوں کے ساتھ جس قسم کا سلوک کر رہی ہے۔ اس سے تمام دُنیائے اسلام میں بلاشبہ اضطراب کی ایک لہر پیدا ہو گئی ہے۔ اور ایسا محسوس ہوتا ہے۔ کہ جو اسلامی ممالک برطانیہ سے تعلقاتِ دوستی رکھتے ہیں۔ وُہ بھی اس کی اس پالیسی کو بنظرِ استحسان نہیں دیکھتے۔

مسٹر گاروین کا انتباہ بالکل برمحل اور بروقت ہے۔ اگر برطانیہ نے اس وقت جبکہ بین الاقوامی صورت حالات بہت حد تک نازک ہو چکی ہے۔ اور اس میں کئی قسم کی اُلجھنیں پیدا ہوتی جا رہی ہیں۔ دُور اندیشی سے کام نہ لیا۔ تو یہ شدید غلطی ہوگی۔ جس کی بعد میں تلافی ممکن نہ ہوگی۔

مسلمانوں کا اتحاد اور کانگرس

وزیر اعظم یو۔پی کے پارلیمنٹری سکرٹری ڈاکٹر محمود اللہ جنگ صاحب نے اخبارات میں ایک بیان شائع کرایا ہے جس میں آل انڈیا مسلم لیگ کے اجلاس لکھنؤ پر ایک کانگرسی مسلمان کی حیثیت سے تبصرہ کیا ہے۔ وُہ لکھتے ہیں کہ انہوں نے ایک غیر جانبدار تماشائی کی حیثیت سے لیگ کے اجلاسوں کو دیکھا۔ وُہ یہ تو تسلیم نہیں کرتے۔ کہ مسلم لیگ۔ اور مسلم عوام کے درمیان کوئی رابطہ اور تعلق موجود ہے۔ لیکن لیگ کے اس اجلاس کی کامیابی کو دیکھ کر کانگرس سے یہ اپیل کرنے پر مجبور ہو رہے ہیں۔ کہ" وہ ان اسباب کا تجزیہ کرے۔ جن کے نتیجہ میں ہندوستان کے تمام حصوں سے چار ہزار مسلم ڈیلیگیٹ مسلم لیگ کے جھنڈے تلے جمع ہو گئے"۔ (رسول ۱۳ر اکتوبر)

ساتھ ہی وُہ کانگرس کو یہ دعوت دے رہے ہیں۔ کہ اسے لیگ کے مذاکرات کو ایک معمولی اور غیر اہم چیز سمجھ کر نظر انداز نہیں کر دینا چاہیئے۔

کانگرس اگر کسی اور کی سُننے کے لئے تیار نہیں۔ تو اپنے حامی اور ثنا خوان مُسلمانوں کی تو ضرور سُننی چاہیئے۔ اور ایسی صورت پیدا کرنی چاہیئے۔ کہ مسلمان مطمئن ہو سکیں۔

بندے ماترم گیت کے متعلق تازہ فیصلہ

"بندے ماترم گیت" کو بلا وجہ۔ بلا ضرورت اور بے فائدہ طور پر کانگرسی حلقوں میں جو عزت دے دی گئی۔ اس کا وُہ قطعاً مستحق نہیں تھا۔ اور نہ مصلحتِ وقت کا یہ تقاضا تھا۔ کہ ہندوستان کی دو سب سے بڑی قومیں اس وقت جبکہ وُہ اپنی آزادی کے لئے جدوجہد کر رہی۔ اور کئی قسم کے خطرات اور مشکلات میں گھری ہوئی ہیں۔ ایسی چھوٹی چھوٹی باتوں کے متعلق الجھنا شروع کر دیں۔ لیکن افسوس کہ مسلمانوں کے اس نہایت ہی معمولی مطالبہ کی بھی سخت مخالفت کی گئی۔ اور اس بات پر زور دیا گیا۔ کہ بندے ماترم کا ترانہ مسلمانوں کے لئے خواہ کتنا ہی دل آزار ہو۔ اسے قطعاً تبدیل نہ کیا جائے۔

حال ہی کانگرس ورکنگ کمیٹی نے کلکتہ میں اس کے متعلق جو فیصلہ کیا ہے۔ وُہ یہ ہے۔ کہ ایک کمیٹی قومی ترانہ تجویز کرنے کے لئے بنا دی گئی ہے۔ (۲) بندے ماترم کے زیادہ قابلِ اعتراض اشعار حذف کر دیئے گئے ہیں۔ (۳) مقامی کانگرسی کارکنوں کو اختیار دیا گیا ہے۔ کہ وُہ چاہیں۔ تو بندے ماترم کی بجائے کوئی دوسرا مناسب گیت استعمال کر سکتے ہیں۔

اس سے یہ تو ظاہر ہے۔ کہ کانگرس بندے ماترم کے گیت کے متعلق مُسلمانوں کے اعتراض کو وزنی سمجھتی ہے۔ اور محسوس کرتی ہے۔ کہ موجودہ صورت میں وُہ مسلمانوں کے لئے قطعاً قابلِ برداشت نہیں لیکن اس کا پوری طرح ازالہ کرنے کے لئے ابھی تیار نہیں جس شخص نے مسلمانوں کے اسلاف کے متعلق نہایت تکلیف دہ اور رنج افزا باتیں لکھیں۔ اور ان کے متعلق نفرت پھیلائی۔ نیز مشرکانہ خیالات کا اظہار کیا۔ اس کے موتہہ سے نکلے ہُوئے الفاظ کو وُہ قومی ترانہ سمجھ کر اپنی زبانوں سے ادا کرنے کے لئے کس طرح تیار ہو سکتے ہیں۔

ہر مذہبی مقام کی تقدیس کا تقاضا

ہردوار ہندوؤں کا ایک تیرتھ ہے۔ جہاں ہندوؤں کی بہت بڑی اکثریت ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی ایک قصبہ جوالا پور ہے۔ جہاں مسلمانوں کی آبادی کسی قدر زیادہ ہے۔ اور ان دونوں آبادیوں کی میونسپل کمیٹی ایک ہی ہے۔ جس میں مسلمانوں کو بھی کچھ نشستیں حاصل ہیں۔ ہندو عرصہ سے یہ کوشش کر رہے ہیں۔ کہ ہردوار کو میونسپلٹی کے لحاظ سے علیحدہ کر دیا جائے۔ تاکہ وُہ اپنے اس مذہبی مقام کی تقدیس کے لحاظ سے انتظامات کر سکیں۔ یو۔پی کی وزیر بلدیہ خاتون نے حال میں ان الفاظ کے ساتھ یہ مطالبہ منظور کر لیا ہے۔ کہ:۔

"مجھے جوالا پور کو ہردوار سے علیحدہ کرنے میں تکلیف ہوگی۔ مگر کیا کروں۔ مجھ سے مطالبہ کیا گیا ہے۔ کہ ہردوار کی پوترتا (تقدیس) اسی طرح بچائی جا سکتی ہے کہ جوالا پور کو ہردوار سے علیحدہ کر دیا جائے"۔

انصاف اور تدبر کا تقاضا یہی ہے۔ کہ جو مقام کسی قوم کے لئے مذہبی حیثیت سے مقدس ہو۔ وہاں کے انتظامات اسی کے سُپرد ہونے چاہئیں۔ خاص کر اس صورت میں جبکہ اس قوم کی وہاں بہت بڑی اکثریت بھی ہو۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت محمود ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق مولوی محمد علی صاحب کے متضاد خیالات

مولوی صاحب کہاں سے کہاں جا پہونچے

(۱)

۱۹۰۶ء میں جبکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام زندہ تھے۔ رسالہ تشحیذ الاذہان میں ایک نہایت شاندار مضمون حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا رقم فرمودہ شائع ہوا۔ اس وقت حضور کی عمر ۱۸/۱۹ سال ہوگی۔ جناب مولوی محمد علی صاحب نے اس مضمون کو احمدیت کی صداقت کی ایک دلیل اور خارق عادت بات قرار دیتے ہوئے لکھا:

"وہ سیاہ دل لوگ جو حضرت مرزا صاحب کو مفتری کہتے ہیں۔ اس بات کا جواب دیں۔ کہ اگر یہ افترا ہے۔ تو یہ سچا جوش اس بچہ کے دل میں کہاں سے آیا۔ جھوٹ تو ایک گند ہے۔ پس اس کا اثر تو چاہیئے تھا کہ گندہ ہوتا نہ یہ کہ ایسا پاک اور نورانی جس کی کوئی نظیر ہی نہیں ملتی"

(ریویو جلد ۵ نمبر ۳)

جناب مولوی صاحب نے بالکل بجا فرمایا۔ سیدنا حضرت محمود ایدہ اللہ اس وقت بھی بے نظیر طور پر پاک اور نورانی تھے۔ اور آج بھی۔ بلکہ آج اس سے بھی بڑھ کر پاک اور نورانی ہیں مگر آہ آج مولوی محمد علی صاحب کی وہ آنکھ نہیں جو ۱۹۰۶ء میں تھی۔ اس وقت وہ زمانہ تھا۔ جبکہ مولوی صاحب صالح ہوتے تھے۔ اور تسلیم کرتے تھے۔ کہ معاذ اللہ حضرت محمود رضؓ کے گندہ ثابت ہونے سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا گندہ ہونا ثابت ہوتا ہے۔ مگر افسوس آج وہ اور ان کے رفقاء عداوت حق میں اندھے ہو کر خود یہی ثابت کرنے کے لئے ناکام کوشش کر رہے ہیں۔

(۲)

۱۹۱۴ء میں جب اللہ تعالیٰ نے اس نورانی اور خدمت اسلام کے لئے سچا جوش رکھنے والے وجود کو جماعت احمدیہ کا خلیفہ دوم مقرر فرمایا۔ اور مولوی محمد علی صاحب کی امیدوں پر پانی پھر گیا۔ تو انہوں نے علیحدہ پارٹی بنالی۔ اور "رسول کے تخت گاہ" سے دور لاہور میں ڈیرہ جا جمایا۔ اس وقت عقیدت کی وہ پہلی حالت نہ رہی۔ تاہم علیحدگی تازہ تازہ تھی۔ اور سابقہ اثرات باقی اس لئے مولوی محمد علی صاحب نے لکھا:

(۱) "میں بار بار کہتا ہوں کہ میں صاحبزادہ صاحب کی عزت کرتا ہوں۔ وہ میرے آقا کے صاحبزادے ہیں۔ اگر میں ان کی عزت و احترام کو ملحوظ نہ رکھوں تو بڑی نمک حرامی ہوگی"

(پیغام ۲۴ مارچ ۱۹۱۴ء)

(۲) "آپ دیکھ لیں گے کہ ہم سے مسیح موعود کے خاندان کے متعلق کوئی ایسی بات نہ نکلے گی۔ جو خلاف حق ہو یا اس میں کوئی سوء ادبی ہو"۔

(پیغام ۳۱ مارچ ۱۹۱۴ء)

(۳) "میں جگر گوشۂ رسول (سیدنا حضرت محمود رضؓ۔ ناقل) پر تیر پھینکنے والا نہیں ہوں"

(پیغام ۲ اپریل ۱۹۱۴ء)

پھر غیر مبایعین کے آرگن پیغام صلح کے ایک لیڈنگ آرٹیکل میں لکھا گیا:

"اس میں کس ایماندار کو کلام ہے۔ کہ حضرت صاحبزادہ مرزا محمود احمد صاحب اور حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب اور حضرت صاحبزادہ مرزا شریف صاحب خدا کے مامور اور برگزیدہ کے فرزند صاحب علم۔ صاحب عفت۔ صالح اور نیک اطوار اور ائمۃ الھدیٰ ہونے کے ہر طرح قابل ہیں۔ اور یہ سب فرزند بلا شبہ روحانی اور جسمانی دونوں معنوں کی رو سے حضرت مسیح موعودؑ کی آل ہیں۔ اور ان اللہ معک و مع اھلک کے الہام کے پورے مصداق ہیں۔۔۔۔

۔۔۔۔ ہم حضرت صاحبزادہ صاحب کو اپنا ایک بزرگ اور امیر اور ملجا اور ماوےٰ سمجھتے ہیں۔ اور ان کی پاکیزگی روح اور بلندیٔ فطرت اور علو استعداد اور روشن جوہری اور سعادت جبلی کو مانتے ہیں۔ اور دل سے ان سے محبت کرتے ہیں۔ واللہ علی مانقول شہید۔ صرف اعتقاد میں فرق ہونے کی وجہ سے ہم ان سے بیعت نہیں کر سکتے"

(پیغام ۲۹ مارچ ۱۹۱۴ء)

یہ اقتباسات نہایت واضح ہیں تمام غیر مبایعین سیدنا حضرت محمود رضؓ کی پاکیزگی۔ طہارت۔ اور پاکبازی پر علی الاعلان حلفیہ گواہی دیتے ہیں۔ بلکہ اس کے انکار کو "بے ایمانی" قرار دیتے ہیں۔ مولوی محمد علی صاحب ہمارے آقا حضرت محمود کو "جگر گوشۂ رسول" فرماتے ہیں۔ اور ان کی عزت و احترام کو ملحوظ نہ رکھنے کو نمک حرامی قرار دیتے ہیں۔

یہ وہ زمانہ تھا جب اختلاف رونما ہو چکا تھا۔ لوگ کہتے ہیں غیر مبایعین کے یہ اعلانات۔ مولوی محمد علی صاحب کے یہ بیانات محض ریاء اور ظاہرداری تھی۔ منافقانہ چال تھی۔ تا کہ مخلص احمدی ان کی دلآزار روش اور جگر گوشۂ رسول پر تیر اندازی کو دیکھ کر ان سے برگشتہ نہ ہو جائیں۔

اگرچہ میرے پاس احباب کے اس قول کی تردید کے لئے کوئی دلیل موجود نہیں۔ کیونکہ بعد کے واقعات اس کی تائید کرتے ہیں۔ لیکن جب تک غیر مبائع دوست خصوصاً مولوی محمد علی صاحب خود اس امر کا اعتراف نہ کرلیں۔ میں از خود کچھ نہیں کہتا کیونکہ ایک طرف "منافقت" ہے تو دوسری طرف نمک حرامی"۔

(۳)

غیر مبایعین کو زعم تھا کہ انکے آسان عقائد کو جماعت کے اندر اور باہر فوراً رواج حاصل ہو جائے گا۔ لیکن ان کی سالہا سال کی ناکامی اور بالمقابل حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی کامیابی نے ان کو آتش زیر پا کر دیا آخر مرتا کیا نہ کرتا سب طرف سے ناامید ہو کر انہوں نے "عورت کی چال" اختیار کی۔ اور اس بے نظیر نورانی اور سراپا محمود۔ اس صاحب عفت۔ صالح اور نیک اطوار محمود پر گندے اور ناپاک تیر برسانے شروع کئے۔ مستریوں کو آلہ کار بنایا۔ مصری وغیرہ کو اسی راستہ پر لا ڈالا۔

آہ اس معصوم پر اس جگر گوشۂ رسول پر وہ تیر برسائے۔ کہ آسمان لرز گیا۔ اور خدا نے اپنے پاک بندے محمود ایدہ اللہ کی مظلومیت انتہائی مظلومیت کو دیکھ کر کہا۔ کہ محمود میرا کتنا ہی صابر بندہ ہے۔ میں اس کو بڑھاؤں گا۔ اور ترقی دوں گا۔ ہاں اس کے متبعین کو اس کے دشمنوں پر

175

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غلبہ دوں گا۔ یہ خدا کا کام ہے۔ وہ ہو کر رہے گا۔ لیکن میں مولوی محمد علی صاحب سے کہتا ہوں کہ خدارا سوچیں کہ آپ کا۔ اور آپ کے ساتھیوں کا آج کا رویہ آپ کو کن لوگوں میں داخل کرتا ہے؟

۱۹۱۴ء میں آپ نے حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی "عزت واحترام" کو ملحوظ نہ رکھنے کا نام "نمک حرامی" قرار دیا تھا۔ لیکن آج آپ خود بے تکلفی سے لکھتے ہیں:۔

"باقی رہا یہ کہ کسی نے میاں صاحب کو یزید سے مشابہت دے دی۔ تو یہ کوئی گال نہیں۔ یزید بھی تو اولوالامر میں سے تھا" (پیغام ۲۶ اگست ۱۹۳۷ء)

اچھا اگر آپ کے ذوق کے مطابق کسی کو یزید کہنا گال نہیں۔ تو یہ کیا عزت واحترام کو ملحوظ نہ رکھنے کے باعث نمک حرامی بھی نہیں؟ ہاں جناب مولوی صاحب اگر آپ کے معیار کے مطابق یہ بھی نمک حرامی نہیں۔ تو خدا را آپ "پیغام صلح" (۲۶۔جولائی) کے مقالہ افتتاحیہ "ائمہ تلبیس" کو پڑھ لیں۔ میرا قلم ان گندہ اور پلید گالیوں کو نقل کرنے سے لرزتا ہے اگر مسئلہ کی توضیح کے لیے، گو بھی کے چھلکوں کی مشابہت کا ذکر آ جائے تو یہ گالی۔ لیکن اگر یزید سے "میاں صاحب" کو مشابہت دے دی جائے۔ تو مولوی محمد علی صاحب ایسا کوہ وقار ہونے کا مدعی فرمادے "یہ کوئی گالی نہیں" انا للہ وانا الیہ راجعون۔

(۴)

غیر مبایعین کی اکثریت خصوصاً نئی پود تو شائد "جگر گوشۂ رسول" پر تیر برسانا ہی زندگی کا مقصد سمجھتے ہوں۔ لیکن میں ان چند لوگوں سے کہتا ہوں۔ جنہوں نے مسیح پاک کا مبارک چہرہ دیکھا۔ اس کی اپنی اولاد کے حق میں دردمندانہ دعاؤں کو سنا اس کے مرتبہ کو پہچانا۔ ہاں پھر ان الہامات کو پڑھا۔ اور سنا۔ جو اس مبارک اولاد کے بارے میں نازل ہوئے۔ ہاں میں انہی پرانے احمدیوں سے کہتا ہوں۔ کہ وہ مسیح موعودؑ کے سامنے جا کر کیا کہیں گے؟ کیا یہی کہ ہم بقیہ عمر تیری ذریت اور تیرے خاندان کی بیخ کنی میں خرچ کرتے رہے۔ ہم دن اور رات تیرے فرزندوں پر مسموم تیر برساتے رہے۔ جناب مولوی محمد علی صاحب غور کریں۔ کہ ان کے موجودہ رویہ اور ۱۹۰۶ء بلکہ ۱۹۱۴ء کے ظاہری رویہ میں کچھ تطابق بھی ہے؟ آخر یہ کیوں ہوا۔ کیا آپ لوگ اس تبدیلی کو محسوس نہیں کرتے؟ بے شک یہ بات تعجب انگیز ہے۔ کہ جس جگر گوشۂ رسول کو مولوی محمد علی صاحب ۱۹۰۶ء میں بے نظیر پاک اور نورانی وجود قرار دیتے تھے۔ اسی کو آج عداوت سے "بدترین مخلوق" اور "رذائل کا مجسمہ" کہہ رہے ہیں۔ مگر بہر حال یہ غیر معمولی بات نہیں۔ حضرت مرزا مظہر جان جاناں رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:۔

"احوال پیغمبران سابق و امم ایشاں پوشیدہ نیست و واقعات اولیاء ایں امت نیز نہاں نہ۔ ہرگز نہ دیدہ و نہ شنیدہ کہ بعد از ارتحال یکے ازیں بزرگاں ہمہ مخلصاں او مرتد و منکر گردیدہ و با اولاد و آل او عداوت ورزیدہ باشند" (کلمات طیبات صفحہ ۴۵)

کہ کیا تم نے سنا یا دیکھا نہیں۔ کہ بعض انبیاء و اولیاء کے بعض مخلص مرید بھی ان کی وفات کے بعد منکر اور مرتد ہو کر ان کی اولاد اور ذریت کے دشمن ہو جاتے ہیں۔

میرے نزدیک غیر مبایعین نے یہ دشمنی انتہاء کو پہنچا دی ہے۔ میں مولوی محمد علی صاحب کے متضاد اقوال اور متناقض روش کو پیش کر کے ان سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اب بھی حق کی طرف رجوع کریں انسانی زندگی کا کوئی اعتبار نہیں۔ بوڑھے و جوان سبھی مرتے ہیں۔ اب بھی مسیح پاک کی اس الہامی آواز کو سنیں فرمایا:۔

"مولوی محمد علی صاحب کو رویا میں کہا۔ آپ بھی صالح تھے۔ اور نیک ارادہ رکھتے تھے۔ آؤ ہمارے ساتھ بیٹھ جاؤ" (البدر یکم اگست ۱۹۰۴ء)

خاکسار ابوالعطاء۔ جالندھری

رمضان المبارک کی روحانی برکات اور آسمانی فیوض

یَا أَیُّهَا الَّذِینَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَیْكُمُ الصِّیَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِینَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

ایک ہزار تین سو چھپن برس گزرے کہ خداوند تعالے نے رمضان المبارک کے روزوں کا حکم نازل فرمایا۔ ابھی ہمارے آقا حضرت محمد مصطفے صلے اللہ علیہ وسلم کو اپنے وطن مالوف مکہ معظمہ سے ہجرت کئے دوسرا سال تھا۔ دشمن کی طرف سے جنگوں کا لمبا سلسلہ شروع ہو رہا تھا۔ عرب کے کفار اور خصوصاً قریش مکہ اسلام اور اسلام کے بانی علیہ السلام کو صفحۂ دہر سے نابود کرنے کے درپے تھے۔ مسلمانوں پر عرصۂ حیات تنگ کیا جا رہا تھا بے شک مسلمانوں کی تعداد تھوڑی تھی۔ ان کے پاس ساز و سامان نہ تھا۔ اسلحہ کی بے حد کمی تھی لیکن زندہ خدا پر کامل یقین۔ اور اس کی بے پناہ نصرت پر پورا بھروسہ مسلمانوں کا کامیاب ہتھیار تھا۔ جہاں تمام ہتھیار کرم خوردہ اور تمام پیچے بے طاقت ثابت ہوتے ہیں۔ وہاں پر صرف یہی سلاح کارگر ہوتا ہے بہر حال دشمن بر سر پیکار تھے۔ اور کفار کا طوفان آمیز لشکر مسلمانوں کو بہا لیجانے کے لئے امڈا آ رہا تھا۔ انہی مصیبت کے ایام اور تلخ گھڑیوں میں خدا تعالے نے مسلمانوں پر روزے فرض فرمائے تاکہ اس کے دین کے سپاہی زیادہ ثابت قدمی اور اولوالعزمی سے میدان جنگ میں کھڑے ہو سکیں۔ تاکہ وہ جلد جلد نصرت سماوی کو جذب کر سکیں۔ تاکہ ان کے پاکیزہ جذبات اور بھی صیقل ہو جائیں۔ بیسیوں نیک اور پاک مقاصد کے پیش نظر خدا تعالے نے اس مبارک مہینہ کے ۲۹ یا ۳۰ دن کے روزے امت مسلمہ پر فرض فرمائے۔ سال کے بعد سال گزرتا گیا۔ ہر سال یہ مبارک ایام اور یہ مقدس ساعات مسلمانوں کو نصیب ہوتی رہیں۔ سلف صالح ان دنوں کو اللہ تعالے کی نعمت عظمیٰ یقین کرتے تھے۔ اور فی الواقعہ نعمت عظمیٰ ہیں۔ مگر بعد میں آنے والے، روحانی چاشنی سے بے بہرہ لوگوں نے ان روزوں کو ایک بوجھ خیال کیا۔ اور ان سے بچنے کے لئے پہلے آنوں بہانوں سے اور پھر کھلم کھلا استخفاف شریعت سے کام لیا۔ حتےٰ کہ مسلمانوں سے وہ روحانی برکت چھین گئی۔ اور آسمانی مائدہ اٹھ گیا آج پھر اللہ تعالے نے اسلام کا احیاء فرمایا ہے۔ اور وہ پھر باعمل مسلمانوں کی پاکباز جماعت پیدا کر رہا ہے۔ اس نے اپنے پیارے مسیح موعودؑ کو اسی غرض سے مبعوث فرمایا ہے۔ مادی دنیا کے مقابلہ کے لئے اسلام کے علمبرداروں کو غیر معمولی روحانی قوت کی ضرورت ہے۔ اور اس کو حاصل کرنے کا ایک بڑا ذریعہ روزہ ہے۔ آج سے رمضان شروع ہے آؤ۔ ہم اسی بلند مقصد کے لئے روزے رکھیں اور للّٰہیت اور حضوری قلب کے ساتھ رب السموات کے حکم کو بجا لائیں۔ یہ مہینہ گزر جائیگا۔ جو سستی اور لاپرواہی سے کام لیں گے۔ ان کو آخر کار کف افسوس ملنا پڑیگا۔ آنے والی زندگی کے دشوار گزار سفر کے لئے زاد راہ کی ضرورت ہے۔ پاؤں میں سکت کی ضرورت ہے۔ نہ معلوم کب وہ سفر درپیش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لنگر خانہ کے ڈائننگ ہال کے لئے چندہ کی تیسری قسط

جیسا کہ اخبار الفضل میں اعلان ہوچکا ہے۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد سے تین ہزار چندہ کی فراہمی کا جماعت کے احباب سے مطالبہ کیا گیا ہے۔ جس سے لنگر خانہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں ایک ڈائننگ ہال یعنے کھانے کا کمرہ تعمیر کیا جائے گا۔ کیونکہ اکثر احباب کو معلوم ہے۔ کہ اس وقت کوئی موزون کمرہ ایسا نہیں۔ جس میں بیک وقت پچاس آدمی بھی بیٹھ کر کھانا کھا سکیں۔ اور مجلس مشاورت اور دیگر موقعوں پر مدرسہ احمدیہ کے کمرے عاریۃً لے کر کام چلایا جاتا ہے۔ مگر پھر بھی تکلیف اور دقت کا سامنا ہوتا ہے۔ اس لئے تجویز ہے۔ کہ ایک ایسا ہال تعمیر کیا جائے۔ جس میں دو صد اشخاص ایک وقت میں بآسانی کھانا کھا سکیں۔ اس غرض کے لئے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اپنی جیب سے ایک سو روپیہ عطا فرمایا۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔ اور باقی انتیس سو روپے کی رقم کے متعلق ارشاد فرمایا ہے۔ کہ احباب جماعت سے چندہ کر لیا جائے۔

میں نے اس چندہ کا افتتاح حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے عطیہ سے کرتے ہوئے اپنی اس خواہش کا اظہار کیا تھا۔ کہ کیا اچھا ہو۔ اگر جماعت کے انتیس احباب ایک ایک سو روپیہ اس چندہ میں عنائت کر کے اس فخر کے بجا حامل ہوں۔ کہ وہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ساتھ ایک خاص چندہ میں ایک خاص رقم دے کر شامل خیر ہیں اس خواہش کو میں پھر دہراتا ہوں۔ امید ہے۔ کہ جماعت کے مخلص احباب اس طرف خصوصیت سے توجہ فرمائیں گے۔ اور ایک ایک سو روپے کی رقم اس چندہ میں دیکر عند اللہ ماجور اور عند الناس مشکور ہوں گے۔

لیکن میرا اس سے یہ مطلب نہیں۔ کہ ایک سو سے کم دینے والے اس چندہ کے مطالبہ میں میرے مخاطب نہیں۔ بلکہ صرف یہ ہے کہ اگر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی تقلید میں اور حضور کے اسوۂ حسنہ پر عمل کرتے ہوئے صرف انتیس احباب ہی ایک ایک سو روپے عنائت فرمادیں۔ تو پھر ضرورت ہی نہیں رہتی۔ کہ کسی اور صاحب سے چندہ لیا جائے۔ تمام دوست اس چندہ کی رقوم محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ کو ارسال فرمائیں اور تصریح کر دیں۔ کہ یہ نئے مہمان خانہ یا کھانے کے کمرہ کی تعمیر کے لئے ہیں۔ اب میں اس چندہ کی تیسری قسط شائع کرتا ہوں۔ امید ہے کہ احباب کرام جلد سے جلد اس رقم کو پورا کرنے کی کوشش فرمائیں گے۔

نمبر شمار	نام معطی	رقم	کیفیت
۵	جناب محمد حیات صاحب ملتان	عہ ر	
۶	جناب شیخ عبد الرب صاحب لائلپور	عنا	
۷	جناب عبد الحمید صاحب دوسالی کیمپ وزیرستان	ﺻہ ر	
۸	جناب سیٹھ اسمٰعیل آدم صاحب بمبئی	مغہ ر	
۹	جناب سید ڈاکٹر محمد حسین شاہ صاحب قادیان	۸۰ ر	

گزشتہ میزان دو سو دس روپے ہے۔

موجودہ میزان۔ تئیس روپے ساڑھے آٹھ آنے ہے۔

کل میزان۔ دو سو تینتیس روپے ساڑھے آنے ہے۔

اب باقی ۲۶۶۶ روپے ساڑھے سات آنے رہ جاتے ہیں۔ امید ہے۔ کہ میری اس تحریک کو پڑھتے ہی دوست فوری توجہ فرمائیں گے۔

سید محمد اسحاق ناظر ضیافت

"بشارتِ احمد" بجواب "قادیانی مذہب"

اس سے پیشتر کتاب "بشارتِ احمد" کے متعلق دو اعلان احباب جماعت کی نظر سے گزر چکے ہیں۔ "بشارت احمد" الیاس برنی کی کتاب "قادیانی مذہب" کے جواب میں لکھی گئی ہے۔ "قادیانی مذہب" میں مصنف مذکور نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالےٰ عنہ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے علماء کرام کی تصانیف سے کثیر تعداد میں اقتباسات غیر مکمل اور غلط شکل میں پیش کر کے ایسے زہریلے پروپیگنڈے کا مواد جمع کر دیا ہے۔ جو خطرناک نتائج کا پیش خیمہ ہوسکتا ہے۔ کیونکہ عوام کی طبائع پر یہ اثر ہو سکتا ہے۔ کہ مذکورہ کتاب میں چونکہ سلسلہ احمدیہ کی مسلمہ اور مصنفہ کتب کے حوالجات درج کئے گئے ہیں۔ اس لئے شائد فی الحقیقت ہمارے عقائد اور خیالات بھی وہی ہیں۔ جو ان غیر مکمل وغیر مربوط اور غلط اقتباسات سے ظاہر ہوتے ہیں۔ اس لئے کسی ایسی کتاب کا شائع ہونا ضروری تھا۔ جس سے اس پروپیگنڈے کا قرار واقعی انسداد اور سد باب ہو سکے۔ سو الحمد للہ کہ کتاب بشارت احمد اس خوبی کی بہترین طور پر حامل ہے۔ علاوہ بریں اس کتاب میں عقائد سلسلہ عالیہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات حضرت اقدس کی پیشگوئیوں اور مسائل مختلفہ پر مبسوط اور مدلل بحث کی گئی ہے۔ جس سے کتاب کی اہمیت میں متعد بہ اضافہ ہو گیا ہے۔ قریباً چار سو صفحہ کی کتاب کے باوجود قیمت صرف ایک روپیہ چار آنہ رکھی گئی ہے۔ میں سلسلہ کے مخلص اور تبلیغ کا جوش رکھنے والے احباب سے پر زور اپیل کرتا ہوں۔ کہ اس کتاب کے حلقۂ اشاعت کے وسیع کرنے میں ممد و معاون ہو کر علمی فوائد کے علاوہ عند اللہ بھی ماجور ہوں۔ کتاب چند دن تک تیار ہو جائے گی اور اتنی تعداد میں ہی شائع ہو گی۔ جتنی تعداد میں آرڈرز وصول ہوں گے۔ اس لئے جو احباب کتاب مذکور خریدنا چاہیں۔ اپنے آرڈر جلد سے جلد ابو عثمان صاحب نیر کالج دار الفضل قادیان کے نام بھجوادیں۔

ناظر دعوت و تبلیغ قادیان

مباحثۂ راولپنڈی کی اشاعت کے متعلق غیر مبایعین کا تازہ فیصلہ

مقام مسرت ہے۔ کہ ہمارے نوٹس مطبوعہ الفضل ۳۱ر اکتوبر کا غیر مبایعین پر خاطر خواہ اثر ہوا ہے۔ چنانچہ آج انکے اسسٹنٹ سکرٹری صاحب تبلیغ سے چٹھی موصول ہوئی ہے جس میں انہوں نے لکھا ہے۔ "راولپنڈی کے مناظرہ کی چھپوائی کا معاملہ دوبارہ مجلس میں نظر ثانی کے لئے پیش ہوا۔ جس پر انجمن نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ انجمن حسب مواعدہ و شرائط جماعت راولپنڈی نصف خرچ چھپوائی دے دے گی۔ لہذا آپ کتابت کرالائیں اور لاہور میں چھپ جائیگا۔" اسسٹنٹ سکرٹری صاحب کے الفاظ ان کی انجمن کی مجبوری پر دلالت کر رہے ہیں۔ تاہم غنیمت ہیں۔ مناظرہ کی کتابت شروع ہے۔ امید ہے کہ جلسہ سالانہ پر شائع ہو سکیگا۔ انشاء اللہ۔ اور اگر غیر مبایعین نے کوئی اور روک پیدا نہ کی تو انشاء اللہ۔

176
Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ مشن مشرقی افریقہ کی ماہوار رپورٹ

بابت ماہ ستمبر ۱۹۳۷ء

ملاقاتیں

عرصہ زیر رپورٹ میں دیگر ضروری کاموں کی وجہ سے غیر احمدی اور غیر مسلموں سے زیادہ ملاقاتیں نہیں کی جا سکیں۔ صرف چار ملاقاتیں کی گئیں۔

مطبوعات جدیدہ

۱۔ خدا تعالیٰ کے فضل اور اس کی توفیق سے اس ماہ کے شروع میں Kitabu Cha Sala سواحیلی میں نماز چھپکر تیار ہو گئی۔ سواحیلی زبان میں اسلام کا لٹریچر نہ ہونے کے برابر ہے۔ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے احمدیہ مشن نے اس ملک سے ماہوار سواحیلی رسالہ شائع کرنا شروع کیا۔ جس کی ابتدائی اشاعت میں شیخ صالح صاحب آف ممباسہ نے خاص طور پر حصہ لیا۔ اس رسالہ کی اشاعت کے بعد سے بعض لوگوں نے چھوٹے چھوٹے پمفلٹ سواحیلی زبان میں اسلام کے متعلق شائع کرنے شروع کئے۔ ایک دو آدمیوں نے سواحیلی میں نماز بھی شائع کی ہے لیکن مکمل اور تفصیلی ہدایات کے نہ ہونے کی وجہ سے عام فائدہ ان سے نہیں حاصل کیا جا سکتا۔ ہم نے جو نماز شائع کی ہے اس میں تفصیلی طور پر نماز کے مسائل نماز کے ارکان اور ہدایات وغیرہ بیان کی گئی ہیں۔ گذشتہ دو سال سے اسے تیار کیا جا رہا تھا۔ قابل آدمیوں سے اس کا ترجمہ نظر ثانی کرایا گیا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے غیر احمدیوں نے بھی اسے پسند کیا ہے۔ اور بعض غیر احمدی اس کی اشاعت میں حصہ لے رہے ہیں۔ افریقن مسلمان اس کتاب کی اشاعت پر بہت خوشی کا اظہار کر رہے ہیں۔ کل ہی ایک افریقن کا خط ملا وہ لکھتا ہے:۔ آپ دین اسلام کے لئے جو کام کر رہے ہیں۔ اور اس قسم کا لٹریچر شائع کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو برکت دے۔

۲۔ اس عرصہ میں رسالہ سواحیلی Mapenzi Ya Mungu اگست نمبر دو ہزار کی تعداد میں شائع ہوا۔ اس میں ایک رومن کیتھولک سواحیلی رسالہ Rafiki Yetu کے ایک مضمون کا مفصل جواب شائع کیا گیا ہے۔

تقسیم لٹریچر

رسالہ سواحیلی ٹانگانیکا۔ کینیا کالونی اور یوگنڈا کے مختلف مقامات میں بذریعہ ڈاک نیروبی سے روانہ کیا گیا۔ نیروبی میں رسالہ سواحیلی کی تقسیم کے لئے چوہدری محمد شریف صاحب کے ساتھ چند اور دوستوں کی ڈیوٹی لگائی گئی ہے۔ اس عرصہ میں چوہدری صاحب خود اور برادرم کریم بخش صاحب اور عزیز داؤد یعقوب اور عزیز محمود بٹ اور برادرم عبد العزیز صاحب نے اس کی تقسیم میں خاص طور پر حصہ لیا۔ مکرم بھائی عمر حیات خانصاحب کسمّوں میں رسالہ کی خوب اشاعت کرتے ہیں۔ اور کسموں سے جانے والے جہازوں کے افریقن ملازم خاص طور پر رسالہ لے جاتے ہیں۔ اور پڑھ کر جھیل وکٹوریا کی دوسری بندرگاہوں پر دے آتے ہیں۔ حال ہی میں خانصاحب کا خط آیا ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ جتنی تعداد میں رسالے انہیں بھیجے جاتے ہیں وہ بہت تھوڑی ہے۔ انہیں زائد پرچے روانہ کئے جائیں۔ Kisumu کے علاقہ میں برادرم غلام مصطفیٰ صاحب بٹ رسالہ کی اشاعت میں خوب دلچسپی لیتے ہیں۔ گذشتہ ماہ سے رسالہ عیسائی افریقن چیفس کو بھی جو ٹانگانیکا کے علاقہ میں ہیں۔ رسالہ بذریعہ ڈاک روانہ کیا جاتا ہے۔ دارالسلام میں برادرم فضل کریم صاحب مگاڈی میں چوہدری ڈاکٹر محمد شاہ نواز خاں صاحب اور بعض علاقوں میں غیر احمدی دوست رسالہ باقاعدہ منگاتے اور افریقنوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزا

درس و تدریس

عرصہ زیر رپورٹ میں کمپالہ میں قرآن مجید اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درس کئی ماہ کے بعد پھر باقاعدہ ڈاکٹر لعل دین صاحب نے ہفتہ میں دو بار دینا شروع کیا۔ نیروبی میں مکرمی حافظ سید محمود اللہ شاہ صاحب تذکرہ کا درس ہر اتوار کو قرآن مجید کے درس کے بعد دیتے رہے اور خاکسار نے بھی درس دئے۔

تعلیم

نیروبی میں بابو غلام محمد صاحب اور سید عبد الرزاق شاہ صاحب بچوں کو قرآن مجید پڑھاتے ہیں۔ خاکسار نے ذکریا کو اس عرصہ میں قراءۃ الرشید کے چند اسباق پڑھائے۔ اس نے یہ کتاب اس عرصہ میں ختم کر لی ہے۔ احمدیہ مسلم سکول ٹبورا میں استادوں کی کمی کی وجہ سے اسے واپس ٹبورا ۲۸ ستمبر کو بھجوا دیا۔ وہاں خدا کے فضل سے کام کر رہا ہے۔ سکول کے لڑکے باقاعدہ حاضر ہوتے اور تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ شیخ صالح صاحب افریقن مبلغ افریقن نو احمدیوں۔ قیدیوں اور گورنمنٹ سکول ٹبورا کے لڑکوں کو مقررہ اوقات میں پڑھانے کے لئے باقاعدہ جاتے ہیں۔

تحریری کام

اس عرصہ میں چالیس سے زائد خطوط خاکسار کو لکھنے پڑے۔ جن میں سے بعض نو احمدی افریقن کو بعض ہندوستانی احمدیوں کو چندوں کی ادائیگی کے متعلق ایک دوست نے اس ماہ چندہ ادا کرنا شروع کر دیا ہے۔ بعض خطوط رشتہ ناطہ کے سلسلہ میں بعض احمدیوں کو لکھے گئے۔ ان خطوط کے علاوہ خاکسار نے اس ماہ میں احمدیہ مشن مشرقی افریقہ کی سالانہ رپورٹ بھی مرتب کی۔

جماعت احمدیہ میرو

میرو نیروبی سے دو سو میل کے فاصلہ پر ایک چھاؤنی ہے یہاں ہمارے چند احمدی دوست میمن قوم کے رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو عجیب اخلاص بخشا ہے۔ اپنے رنگ میں وہ زبانی تبلیغ کرتے رہتے ہیں۔ ماہ ستمبر کے پہلے وسط میں مجھے نیروبی میں ان سے ملنے کا اتفاق ہوا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ان لوگوں کو عشق ہے۔

تبلیغی سفر

۲۶ ستمبر شام کو خاکسار نیروبی سے کمپالہ کے لئے روانہ ہوا۔ مورخہ ۲۷ ستمبر نکورو میں رہا۔ اور شام کو یہاں سے روانہ ہو کر مورخہ ۲۸ ستمبر کمپالہ پہنچا۔ یہاں پر کچھ عرصہ قیام کیا جائے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے تبلیغ کے لئے ہر قسم کی راہیں کھولدے۔ اور اس علاقہ میں بھی احمدیت و اسلام کی اشاعت کے سامان پیدا فرمائے آمین

خاکسار۔ مبارک احمد مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ حال وارد کمپالہ

نذیر سیونگ مشین کمپنی رنگ محل لاہور میں ہر قسم کی مشینوں کی مرمت اور سیکنڈ ہینڈ و نئی مشینوں کی خرید و فروخت کا انتظام اعلیٰ پیمانہ پر موجود ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان بھر میں سیرۃ النبی کے کامیاب جلسے

لودھیانہ میں جلسہ

۳۱ اکتوبر بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ میں جلسہ سیرۃ النبی منعقد ہوا۔ جس میں احمدیوں اور غیر احمدیوں کے علاوہ ہندو بھی موجود تھے۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد سید محمد حسین شاہ صاحب اور خاکسار نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں اور جنگوں میں دشمنوں کے ساتھ سلوک پر۔ یکے بعد دیگرے تقریریں کیں۔ پھر صاحب صدر مولوی برکت علی صاحب اور مولوی محمد حسن صاحب عربک ٹیچر نے دلچسپ تقریروں سے سامعین کو محظوظ کیا۔ اختتام جلسہ پر ایک ملّا نے جلسہ میں گڑبڑ ڈالنی چاہی۔ لیکن ناکام رہا اور دس بجے شب بخیر و خوبی دعا پر جلسہ ختم ہوا۔

خاکسار:۔ محمد عبدالرحیم لودھیانہ

گجرات میں جلسہ

۳۱ اکتوبر۔ جماعت احمدیہ گجرات کے زیر اہتمام سیرت النبی کا جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی مولوی فاضل۔ چوہدری احمدالدین صاحب پلیڈر اور مولوی غلام حیدر صاحب کی تقاریر ہوئیں۔ جلسہ نہایت امن اور خیر و خوبی سے اختتام پذیر ہوا۔ (نامہ نگار)

گنج (لاہور) میں جلسہ

۳۱ اکتوبر۔ ۹ بجے سے ساڑھے گیارہ بجے تک زیر صدارت چوہدری احمد جان صاحب پریذیڈنٹ مجوزہ موضوعات پر مندرجہ ذیل اصحاب نے تقاریر کیں۔ مولوی بدرالدین صاحب نے بیان کیا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے جنگیں کیں مگر شان رحمۃ للعالمین کے ماتحت۔ یعنی دنیا میں امن پیدا کرنے کے لئے۔ ازاں بعد قاری فتح محمد صاحب نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی آئندہ زمانہ کی پیشگوئیوں پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد جناب صوفی علی محمد صاحب نے رسول اکرم صلعم کی دعاؤں کو رقت انگیز طریق پر احباب کے سامنے پیش کیا۔ ایک ہندو آریہ صاحب پنڈت بہاری لال جی نے اپنی عقیدہ کے پھول اس رنگ میں پیش کئے کہ حضرت محمد صاحب ایک زبردست سچائی لے کر دنیا میں آئے اور اپنے احسانات سے تمام دنیا کو ممنون کیا۔ اور پسماندہ جاہل عرب قوم کو سردار جہان بنا دیا۔ بالآخر محترم چوہدری عبدالکریم صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے عالم نسواں پر احسانات کو واضح کیا اور جلسہ صدارتی ریمارکس اور دعا کے بعد ختم ہوا۔ سکھ دوست ہندو اصحاب اور غیر احمدی احباب بھی شریک ہوئے۔

خاکسار:۔ شیخ نور احمد سیکرٹری تعلیم و تربیت

ڈنگہ میں جلسہ

۳۱ اکتوبر۔ جلسہ سیرت النبی زیر صدارت جناب شیخ منور حسین صاحب بی۔ اے ایل ایل بی منعقد ہوا۔ جس میں مسٹر محمد حسین صاحب نے اسوہ حسنہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر جامع تقریر فرمائی۔ خاکسار نے اخبار الفضل سے سرور کونین صلعم کی پُر اثر دعائیں والا مضمون سنایا۔ اور رسول احمد طالب علم نے حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ملفوظات طیبہ میں سے اپنی سمجھ کے مطابق مختصر اقتباس سنائے۔ ازاں بعد جلسہ دعا پر ختم ہوا۔

خاکسار:۔ عطا محمد سیکرٹری تبلیغ

شکار ماچھیاں میں جلسہ

۳۱ اکتوبر ۱۹۳۷ء موضع شکار ماچھیاں میں سیرت النبی کا جلسہ منعقد کیا گیا۔ جس میں خاکسار نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیاں اسلام کی دوبارہ ترقی کے متعلق اور حضور کا اسوہ حسنہ مخالفین کے ساتھ پر تقریر کی۔ اور برادرم شمس الدین صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا سلوک اپنے دشمنوں کے ساتھ جنگوں میں کے موضوع پر لیکچر دیا۔ جلسہ ۱۲ بجے سے لے کر تین بجے تک جاری رہا۔ اور خیر و خوبی کے ساتھ ختم ہوا۔

خاکسار:۔ عبدالاحد مولوی فاضل

لودھی ننگل میں جلسہ

ایک بجے لودھی ننگل کے وسط میں جلسہ منعقد کیا گیا۔ سب سے پہلے مرزا منور احمد صاحب متعلم جامعہ احمدیہ نے تقریر کی موضوع یہ تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں اس کے بعد مسٹر عبدالحی صاحب نے تقریر کی۔ موضوع یہ تھا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا جنگوں میں دشمنوں سے سلوک۔ اس کے بعد خاکسار نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں پر روشنی ڈالی۔ بعد ازاں ماسٹر نصر اللہ خان صاحب نے اخبار الفضل سے ایک مضمون پڑھ کر سنایا۔

خاکسار:۔ نذیر احمد

کاہنوان میں جلسہ

۳۱ اکتوبر۔ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مختصر حالات پیدائش سے لے کر ہجرت مدینہ تک بیان کئے۔ بعد ازاں جنگوں میں سلوک اور دعاؤں پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد چوہدری عبداللہ خان صاحب بی اے بی ٹی ہیڈ ماسٹر نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی۔ بعد ازاں امیر جماعت کاہنوان نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشادات اور موجودہ مسلمانوں کے عمل کے متعلق قریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک تقریر کی۔

خاکسار:۔ محمد احمد ثاقب مولوی فاضل

رجوعہ اور سری گوبندپور میں جلسے

خاکسار اور مولوی عبدالرحمٰن صاحب خالد اور چوہدری نبی بخش صاحب نے معززین سے مل کر جلسہ کا انتظام کیا۔ اور منادی کے ذریعہ خاص و عام کو بلایا گیا۔ جلسہ کے انتظام میں چوہدری نبی بخش صاحب نے بہت اچھی کوشش کی۔ رات کے آٹھ بجے جلسہ شروع ہوا جس میں خاکسار اور مولوی عبدالرحمٰن صاحب خالد نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ کاملہ اور رواداری پر تقاریر کیں۔ پھر سری گوبندپور پہنچے وہاں جلسہ زیر صدارت لالہ مایہ دھاری صاحب سیٹھ سری گوبندپور شروع ہوا۔ جلسہ کے انتظام میں لالہ مایہ دھاری صاحب اور لالہ سکھدیو صاحب کے چھوٹے بھائی نے بہت مدد کی جس کے لئے

ضرورت ہے

بعض کمپونڈروں اور ڈریسروں کی جگہیں خالی ہیں۔ ضرورتمند دوست سرنامہ چھوڑ کر اپنی درخواستیں معہ نقول سرٹیفکیٹ جن کے ساتھ علیحدہ کاغذ پر مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی تصدیق ہو فوراً بھجوا دیں۔ صرف وہی دوست درخواستیں بھجوائیں جو باقاعدہ Qualified ہوں۔

ناظر امور عامہ

میری پیاری بہنو!

میں آپکی ہمدردی کی خاطر یہ اشتہار دے رہی ہوں کہ اگر آپ کو کسی قسم کا کوئی پوشیدہ مرض ہے تو خواہ مخواہ فضول ادویات پر روپیہ برباد نہ کریں۔ میرے پاس میری خاندانی مجرب دوا ہے جو عورتوں کے ماہواری ایام کی ہر مرض میں حیرت انگیز اثر ظاہر کرتی ہے۔ ہزاروں میری بہنیں اس دوا کو استعمال کر کے ماہواری ایام کی تکلیفوں سے مکمل صحت حاصل کر چکی ہیں۔ اگر آپ کو ماہواری بیقاعدہ آتے ہیں۔ رک رک کر آتے ہیں یا کم آتے ہیں درد سے آتے ہیں سفید رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے۔ کمر درد سر درد رہتا ہے قبض رہتی ہے۔ کام کاج کرنے سے دل دھڑکتا ہے۔ یا سانس پھول جاتا ہے۔ پیٹ میں اپھارہ رہتا ہے۔ تو آپ یقین رکھیے کہ میری خاندانی مجرب دوا راحت ان جملہ امراض کو دفع کرنے میں اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ قیمت مکمل خوراک یکماہ ۱۲؎ محصول ۷؎ کل ۱۹؎۔

ملنے کا پتہ:۔ انچارج نجم النساء بیگم احمدی بمقام شاہدرہ لاہور

177
Digitized by Khilafat Library Rabwah

قادیان کی مساجد میں تراویح کے متعلق اعلان

امسال بھی حسب دستور رمضان المبارک میں قادیان کی مساجد میں تراویح کا انتظام کیا گیا ہے۔ جس کا تفصیلی نقشہ احباب کی آگاہی کے لئے ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

نمبر	نام مسجد	قاری	سامع	کیفیت
۱	مسجد مبارک	حافظ کرم الٰہی صاحب	مثل سابق مقامی طور پر انتظام ہوگا۔	بوقت سحری تراویح ہوا کریں گی
۲	مسجد فضل	حافظ فیض اللہ صاحب	حافظ عبدالسلام صاحب	بعد نماز عشا تراویح ہونگی
۳	مسجد محلہ ناصر آباد	حافظ بشیر احمد صاحب گجراتی	حافظ شبیر محمد صاحب	״
۴	مسجد محلہ دارالبرکات	حافظ قدرت اللہ صاحب	حافظ بشیر احمد صاحب جالندھری	״
۵	مسجد محلہ دارالفضل	حافظ شفیق احمد صاحب	حافظ مبارک احمد صاحب	״
۶	״ محلہ دارالسعت	حافظ قاری یٰسین صاحب	مثل سابق مقامی طور پر انتظام ہوگا	״
۷	مسجد محلہ دارالعلوم	حافظ عبدالواحد صاحب	حافظ بشیر احمد صاحب ہوشیارپوری	״
۸	مسجد محلہ دارالرحمت	حافظ مسعود احمد صاحب	حافظ صوفی غلام محمد صاحب	״
۹	مسجد اقصیٰ	حافظ کرم الٰہی صاحب	مثل سابق مقامی طور پر انتظام ہوگا	״
۱۰	مسجد محلہ ریتی چھلہ	حافظ فضل دین صاحب	حافظ عبداللطیف صاحب	״

ناظر تعلیم و تربیت

تقرر عہدہ داران جماعتہائے احمدیہ کے متعلق ضروری اعلان

چند دنوں سے بعض انجمنوں کی طرف سے اور بالخصوص صوبہ سندھ کی انجمنوں کی طرف سے نئے عہدہ داروں کے انتخابات ہو کر بغرض منظوری آ رہے ہیں۔ اور یہ کارروائی کسی غلط فہمی کی بنا پر غلط ہو رہی ہے۔ تمام انجمنوں کو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ پہلے مقرر شدہ عہدہ داروں کی میعاد ابھی ختم نہیں ہوئی۔ بلکہ ان کی میعاد ۳۰ ر اپریل ۱۹۳۸ء تک ہے۔ اس لئے فی الحال کسی جگہ کوئی نیا انتخاب نہیں ہونا چاہیئے۔ سوائے اس کے کہ کوئی سابقہ عہدہ دار تبدیل ہو جائے۔ یا ایسی ہی کوئی اور مجبوری ہو۔ ناظر اعلےٰ

صنعتی اور ٹیکنیکل تعلیم کیلئے حکومت پنجاب کی طرف سے وظائف

حضور شہنشاہ معظم جارج پنجم کی سلور جوبلی کی یادگار میں محکمۂ صنعت و حرفت پنجاب کی طرف سے صنعتی اور ٹیکنیکل تعلیم کو فروغ دینے کی غرض سے مالی سال رواں کے دوران میں مندرجہ ذیل وظائف دیئے جائیں گے۔ ان کے حصول کے صرف برطانوی پنجاب کے باشندے اہل ہیں۔ درخواستیں صاحب ڈائرکٹر محکمہ صنعت و حرفت پنجاب کی خدمت میں ۱۰ ر نومبر ۱۹۳۷ء تک پہنچ جانی چاہئیں۔ ان وظائف سے متعلقہ قواعد کی نقول صاحب ڈائرکٹر محکمہ صنعت و حرفت پنجاب سے بذریعہ درخواست دستیاب ہو سکتی ہیں۔

۱۔ بیس بیس روپے کے چار وظائف جو کارخانوں میں شاگرد پیشہ اشخاص کو ملیں گے۔ میعاد ایک سال ہے

یہ وظیفے ہندوستان کی ملوں یا فیکٹریوں میں زیر تربیت شاگرد پیشہ اشخاص کو دئے جائینگے۔ مندرجہ ذیل حرفتوں کے متعلق تربیت حاصل کرنے والوں کو ترجیح دیجائے گی

۱۔ ہوزری ۲۔ رنگریزی سوت ریشم یا اون کو صاف کرنا اور جلا دینا ۳۔ کپڑے پر چھاپ لگانا ۴۔ بیم ڈائینگ ۵۔ سوت اون اور ریشم کا کاتنا اور بننا ۶۔ دباغی ۷۔ چمڑے کا سامان ۸۔ تفریح اور ورزش کا سامان ۹۔ شیشے کا سامان ۱۰۔ قفل سازی ۱۱۔ چھری کانٹے اور آلات جراحی تیار کرنا ۱۲۔ دھاتوں کی گلائی

ان امیدواروں کو ترجیح دی جائے گی۔ جو ان مضامین کے متعلق جن میں وہ تربیت حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ کسی منظور شدہ صنعتی یا ٹیکنیکل ادارہ میں پیشتر تربیت حاصل کر چکے ہوں۔

اگر ایسے امیدوار موجود نہ ہوئے تو ان وظائف کے لئے میٹرکولیشن پاس طلبا اہل ہوں گے۔ درخواست کنندگان کو اپنی درخواستوں میں ان فیکٹریوں یا ملوں کے نام لکھ دینے چاہئیں۔ جن میں وہ پہلے ہی زیر تربیت ہوں۔ یا ایسی تربیت کے واسطے با آسانی انتظام کر سکتے ہیں۔

۲۔ پندرہ روپے ماہوار کا ایک وظیفہ کپڑے پر چھاپ لگانے کا کام سیکھنے کیلئے میعاد ایک سال

یہ وظیفہ گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ ڈائینگ اینڈ کیلی کو پرنٹنگ شاہدرہ میں چھاپ کی جماعت کے ایسے طالب علم کو دیا جائے گا۔ جو سب سے زیادہ نمبروں کے ساتھ پاس ہوا ہو۔ ایسے صوبہ کے اندر یا باہر چھاپ کے کسی کارخانہ میں عملی تجربہ حاصل کرایا جائے گا۔ ان اشخاص کو ترجیح دی جائیگی جو چھاپ کا کوئی اپنا کارخانہ چلا رہے ہوں۔ یا کسی ایسے کارخانہ میں شاگرد کی حیثیت میں کام سیکھ رہے ہوں:۔ (محکمہ اطلاعات پنجاب)

امراض چشم کا واحد علاج
اے آنکھوں کے مریضو! جہاں تم نے بہت سی دوائیاں آزمائی ہوں ہاں سرمہ نور رجسٹرڈ کو بھی استعمال کر کے دیکھ لو ع
"نہ سہی یوں ہی امتحان سہی"
امراض چشم کا واحد علاج
فی تولہ صرف دو روپے
چھ ماشہ ایک روپے

طاقت کی گولی رجسٹرڈ جواں مرد بنا کر صاحب اولاد اور شباب کی بہار دکھاتی ہے۔ قیمت یکصد گولی صرف اڑھائی روپے (عہ/) پچاس گولی ڈیڑھ روپیہ (عہ/)

اکسیر مرمی رجسٹرڈ کثرت احتلام۔ دھانت۔ سرعت انزال۔ کمر درد۔ بھی بھوک کمزوری غرض جریان کا مرض جڑھ سے دور ہو کر دوبارہ طاقت پیدا نہ ہو تو ہم ذمہ دار۔ قیمت صرف دو روپے عہ

طلاء عنبری
بیرونی مالش سے بلا تکلیف پٹھے دوبارہ زندہ ہو جاتے ہیں۔ قیمت فی شیشی صرف ایک روپیہ

تریاق معدہ رجسٹرڈ
معدہ جگر اور آنتوں کی تکلیف کے لئے بہترین ہے۔ قیمت شیشی اوس ۳ آٹھ آنے

بچوں کا شربت بد ہضمی۔ جلاب۔ قبض۔ سوکھا۔ دانت نکلنے کی تکلیف اور اکثر امراض اطفال میں اس کا استعمال بچوں کو موٹا تازہ اور خوبصورت کر کے وزن بھی بڑھاتا ہے۔ قیمت شیشی اونس سات آنے دو اونس بارہ آنے ۱۲/

موتی منجن بائیوریا اور گوشت خورہ کیلئے تریاق ہے۔ دانتوں کو مضبوط۔ چمکدار بناتا ہے۔ کیڑوں کا قاتل اور امراض دندان کا تیر بہدف علاج ہے۔ قیمت صرف چھ آنے ۶/

ست سلاجیت خالص تمام حکماء کا متفقہ قول ہے کہ سلاجیت روح۔ دل۔ دماغ۔ گردہ۔ غرض اعضاء رئیسہ اور شکستہ ہڈیوں کیلئے یقیناً مفید ہے۔ قیمت فی تولہ آٹھ آنے (۸/)

کشتہ فولاد مہینوں کی محنت اور کیمیاوی طریق سے تیار کیا جاتا ہے۔ کمی خون و اعضائے رئیسہ کے لئے بیحد مفید ثابت ہو چکا ہے۔ قیمت فی تولہ پانچ روپے۔ فی ماشہ آٹھ آنے ۸/

ملنے کا پتہ:۔ مینیجر شفاخانہ رفیق حیات منارہ والی مسجد قادیان پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

مسرت

اس میں شک نہیں کہ ہر چیز خدا تبارک و تعالیٰ کے ہی قبضہ قدرت میں ہے اور وہ مالک ہے جو چاہے کر سکتا ہے۔ تاہم کسی چیز میں بہترین فعل پیدا کرنا بھی یقیناً اسی کے اختیار میں ہے۔ میں اپنی بہنوں کو یقین دلاتی ہوں۔ کہ میری خاندانی دوا جو وسیع تجربہ کے بعد پیش کی جا رہی ہے۔ **مسرت** نامی دوا میں خدا تعالیٰ نے ایسی تاثیر رکھی ہے کہ اگر اسے حمل کے تیسرے ماہ کے ابتدائی دنوں میں استعمال کیا جائے۔ تو انشاء اللہ لڑکا ہی پیدا ہوگا۔ جن بہنوں کے گھر صرف لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہوں۔ ان کو خدا کا نام لے کر دوا **مسرت** کا استعمال کرنا چاہیئے۔ یقیناً دلی مراد حاصل ہوگی۔ قیمت دوا پانچ روپیہ (صہ)

ملنے کا پتہ:۔ **اہلیہ حکیم نجم النساء بیگم احمدی بمقام شاہدرہ لاہور**

دنیا بھر میں پیتل کی بہترین

مشین سیویاں نکل پلیٹیڈ (نو ایجاد)

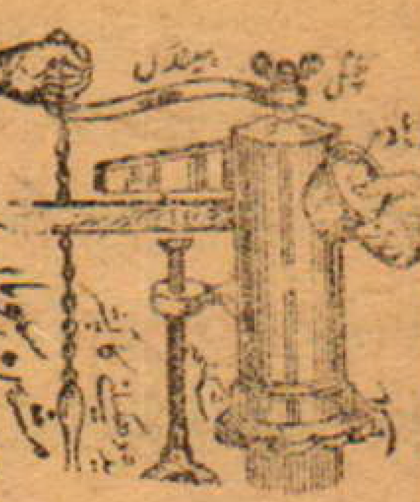

خوبصورتی۔ پائیداری میں لاثانی۔ بناوٹ نہایت سادہ چلنے میں بے حد ہلکی۔ منٹوں میں سیروں رومالی سیویاں تازہ بتازہ تیار کر کے تناول فرمایئے خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس۔

قیمت مشین نمبر ۱ "ملکہ" پیتل سلور پلیٹیڈ ۵ سوراخ چھلنی دو سو پچاس ۲۵۰ صہ
قیمت مشین نمبر ۲ "شیر دل" پیتل ڈھلا " " پانسو چھ روپے ۵۰۶
" نمبر ۳ "شیر دل خورد" " " دو سو پچاس للعہ

یک مشت تین مشین منگانے پر فری ڈیلیوری۔ نصف درجن کے خریدار کو فری ڈیلیوری اور ایک مشین مفت بطور انعام۔ علاوہ ازیں زراعتی آلات و دیگر مشینری منگانے کے لئے ہماری باتصویر فہرست **مفت** طلب کیجئے۔

اصلی اور اعلےٰ مال منگانے کا قدیمی پتہ

ایم اے رشید اینڈ سنز انجنیئرز۔ احمدیہ بلڈنگ بٹالہ (پنجاب)

عید مبارک

کی خوشی میں ہمارے کارخانہ کے مشہور تحفے عید تک نصف قیمت پر فروخت کئے جائیں گے۔ فوراً آرڈر دے کر فائدہ حاصل کریں۔ یہ رعایت صرف عید تک ہے۔

	اصلی قیمت	رعایتی قیمت
امیرانہ ریشمی مشہدی پشاوری لنگی درجہ خاص	دس ۱۰ روپیہ	پانچ ۵ روپیہ
امیرانہ ریشمی مشہدی پشاوری لنگی درجہ اول	سات ۷ روپیہ	تین ۳ روپیہ آٹھ آنہ
فینسی سوتی پشاوری لنگی درجہ خاص	چار ۴ روپیہ	دو ۲ روپیہ
فینسی سوتی پشاوری لنگی درجہ اول	دو ۲ روپیہ	ایک ۱ روپیہ
کلاہ پُر زر پشاوری درجہ خاص و اول	چھ ۶ روپیہ و پانچ ۵ روپیہ	تین ۳ و اڑھائی ۲½ روپیہ
کلاہ پُر زر پشاوری و کلاہ سادہ پشاوری فی درجن	اٹھارہ ۱۸ روپیہ و نو ۹ روپیہ	نو ۹ روپیہ و چار ۴ روپیہ آٹھ آنہ
اصلی ریشمی رومال بار کلاں درجہ خاص و اول فی درجن	بارہ ۱۲ روپیہ و چھ ۶ روپیہ	چھ روپیہ و تین روپیہ

ملنے کا پتہ:۔ **علی بھائی اینڈ کمپنی سوداگران لنگی ٹھیکہ پوسٹ بکس ۸ لودیانہ**

عید الفطر کے واسطے بالکل مفت

اگر آپ عید پر اپنا کافی روپیہ بچانا چاہتے ہیں۔ یا بالکل کم سرمایہ سے کافی فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں۔ تو تھوک فہرست تمام قسم کے کٹ پیس گرم کوٹ کمبل وغیرہ کی مفت طلب کریں۔

مینجر مسلم کمپنی کراچی

تریاق جریان

دوا ہے زیادہ چلنے سے تھک جانا زیادہ لکھنے پڑھنے سے آنکھوں میں اندھیرا معلوم ہونا دیر تک کام کرنے سے طبیعت کا گھبرانا مضمحل رہنا درد کمر۔ پنڈلیوں کا اینٹھنا الغرض انتہائی کمزوری ہونا جملہ شکایات دور کر کے از سر نو جوان خوش و بشاش بنانا اس کا کام ہے۔ معززو دستور رہ دوا ہے۔ جس کا صدہا مریضوں پر تجربہ ہو چکا ہے کبھی غیر مفید ثابت نہیں ہوئی امید کہ آپ تجربہ فرمائینگے قیمت صرف ایک روپیہ (عہ)

اکسیر سوزاک

۱۲ گھنٹہ میں جلن پیپ خون بند کرتی ہے۔ کیا اس قدر سریع التاثیر دوا دنیا میں اور کوئی ہے ہرگز نہیں ضرور تجربہ کیجئے۔ اگر آپ ہزارہا ادویات استعمال کر چکے ہیں۔ تو میں آپ کو رائے دیتا ہوں کہ اکسیر سوزاک ضرور استعمال کریں۔ اس سے پرانے سے پرانا سوزاک بیس سال تک کا دفعہ ہو جاتا ہے اور اس پر خوبی یہ ہے کہ تاعمر پھر عود نہیں کرتا۔ آپ کیوں اس موذی مرض سے پریشان ہیں۔ اور اپنی نسل برباد کر رہے ہیں۔ اکسیر سوزاک کا استعمال کیجئے۔ قیمت دو روپے (عگ) نوٹ:۔ اگر فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگوایئے۔ کیا ایک عالم سے کبھی جھوٹے اشتہار کی امید ہے۔

حکیم مولوی ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ

ایک ماہ میں انگریزی آجائے گی

جو لوگ انگریزی اخبارات نہیں پڑھ سکتے جو طلبا انگریزی میں کمزور ہیں۔ جو بغیر استاد انگریزی میں گفتگو کرنا چاہتے ہیں وہ لوگ ہماری

انگلش ٹیچر

کا اگر ایک سبق روزانہ یاد کر لیا کریں۔ تو ایک ماہ میں انگریزی کی تمام مشکلات کا خاتمہ ہو جائیگا اگر کوئی شخص انگریزی کا ایک حرف بھی نہ جانتا ہو تو اس کتاب کی مدد سے وہ انگریزی کا ماہر ہو جائیگا قیمت ایک روپیہ

رسالہ محشر خیال جامع مسجد دہلی

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پٹنہ ۴ر نومبر- بہار کے حکام نے موتی ہاری کے سرکاری خزانہ میں تین لاکھ بارہ ہزار روپیہ کے غبن کا سراغ لگایا ہے خزانچی اور چند دیگر ملازموں کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔

دھاریوال ۴ر نومبر- دھاریوال کے مزدوروں نے جو ہڑتال جاری کی تھی- اس کے متعلق بعض مزدور لیڈر یہاں پہنچے- انہوں نے کارخانہ داروں سے گفت وشنید کے بعد مزدوروں کو یقین دلایا گیا- کہ ان کے مطالبات کے سلسلہ میں جو مینجر کارخانہ کے حوالے کئے جا چکے ہیں- خاطر خواہ فیصلہ کر دیا جائیگا چنانچہ اس کے بعد فیصلہ ہوا ہے کہ ہڑتال فی الحال ختم کر دی جائے۔

جودھپور ۳ر نومبر- کل صبح شہر میں قریباً ایک درجن سیاسی کارکنوں کے مکانوں کی تلاشیاں لی گئیں- جودھپور پرجا منڈل اور انجمن تحفظ حقوق شہریت کو خلاف قانون قرار دیدیا گیا ہے- ابھی مزید گرفتاریوں کی توقع ہے۔

پٹنہ ۳ر نومبر- آج ضلع مونگھیر میں ایک مقام پر کسانوں اور زمینداروں میں فساد ہو گیا- جس کی اطلاع ملتے ہی فوج اور پولیس روانہ ہو گئی

رباط ۳ر نومبر- ریذیڈنٹ جنرل مراکش نے فیض سے جہاں شورش بپا ہوئی تھی- واپس آکر بیان دیتے ہوئے کہا- کہ آخری فیصلہ کے لئے مراکش میں ایک زبردست بغاوت کی تجویز کیا ہو چکی ہے- اور کوشش کی جا رہی ہے کہ اس کے ساتھ ہی ملک بھر میں عام بغاوت ہو جائے- اس لئے ہمارا فرض ہے کہ جہاں ضرورت ہو- آہنی قوت سے کام لیا جائے۔

لاہور ۴ر نومبر- معلوم ہوا ہے پنجاب اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں ساہوکاروں کے متعلق ایک بل پیش کیا جائے گا- جس کا مقصد یہ ہوگا- کہ کوئی شخص لائسنس کے بغیر ساہوکارہ نہیں کر سکے گا۔

بیت المقدس ۳ر نومبر- گذشتہ دنوں یہ افواہ پھیلی تھی- کہ شرق الاردن کے والی امیر عبداللہ کے خلاف بغاوت برپا ہو گئی ہے- اس افواہ کی سرکاری حلقوں کی طرف سے پر زور تردید کی گئی ہے

علیگڑھ ۳ر نومبر- آج شب یہاں ہندو مسلم فساد ہو گیا- ہندوؤں نے ایک مسجد کے سامنے باجا بجانے پر اصرار کیا- جس کی وجہ سے لڑائی شروع ہو گئی- کئی اشخاص زخمی ہوئے جن میں سے ایک بعد میں ہلاک ہو گیا پولیس شہر میں گشت لگا رہی ہے

کلکتہ ۳ر نومبر- معلوم ہوا ہے کہ انڈیمان کے سیاسی قیدیوں نے جو بنگال کے مختلف جیلوں میں قید ہیں اس خواہش کا اظہار کیا ہے کہ وہ رہائی کے بعد اپنی سابقہ متشددانہ سرگرمیوں سے باز رہیں گے- کیونکہ انہیں تشدد پر اعتماد نہیں رہا

بیت المقدس ۳ر نومبر- پہاڑی علاقوں میں اکے دکے حملے جا رہے ہیں- کئی روز کے بعد آج ریل کی پٹڑی کو ایک جگہ سے اکھاڑ دیا گیا- ایک لاری پر جو فوجیوں سے بھری ہوئی تھی- گولیاں چلائی گئیں- تین عربوں کی گرفتاری کے دوران میں پولیس کو گولی چلانا پڑی ایک عرب ہلاک ہو گیا- شہر بیت المقدس کے پرانے حصہ میں کرفیو آرڈر بہت سختی سے نافذ کیا جا رہا ہے۔

لنڈن ۴ر نومبر- لارڈ نفیلڈ نے لنگڑوں کے علاج اور ان کی خبر گیری کے لئے ایک لاکھ ۵۰ ہزار پونڈ کا ایک مزید عطیہ دیا ہے- وہ اس مقصد کے لئے ۱۹۳۵ء میں بھی ۸۶۵۰۰ پونڈ دے چکے ہیں- اس عطیہ سے ان کی عطیات کی کل رقم اس وقت تک ۱۱۰۵۰۰۰۰۰ پونڈ تک پہنچ چکی ہے کل آکسفورڈ یونیورسٹی کی طرف لارڈ نفیلڈ کو ماسٹر آف آرٹس کی ڈگری دی گئی۔

امرتسر ۳ر نومبر- گیہوں حاضر ۳ روپے ۲ آنے سے ۳ روپے ۵ آنے تک نخود حاضر ۲ روپے ۵ آنے ۹ پائی کھانڈ دیسی ۷ روپے ۱۱ آنے سے ۸ روپے ۵ آنے ۶ پائی تک کپاس ۴ روپے ۴ آنے- روئی ۱۱ روپے ۸ آنے سونا دیسی ۳۵ روپے ۸ آنے ۶ پائی اور چاندی دیسی ۵۱ روپے ۳ آنے ہے۔

لنڈن جاپانیوں کا دعویٰ ہے کہ شمالی چین میں ان کی پیش قدمی بتدریج جاری ہے- لیکن چینی کہہ رہے ہیں- کہ انہوں نے جاپانی فوج کو پیکن ہنکاؤ ریلوے کی طرف بڑھنے سے روک دیا ہے- چینی ہیڈ کوارٹر کا ایک اعلان مظہر ہے کہ جاپانیوں نے شنگھائی کے علاقوں میں آج زہریلی گیس کا استعمال کیا- لیکن ہوا کا رخ پلٹ جانے کی وجہ سے اس نے جاپانی فوج کو ہی نقصان پہنچایا۔

لاہور ۴ر نومبر- لاہور میں دیوالی کے جشن پر کئی آتشزدگیاں اور مہلک حادثات پیش آئے- بعض مکانات جل گئے- اور چند ایک لوگوں کو جھلس جانے کے باعث بحالت نازک ہسپتال پہنچایا گیا

کلکتہ ۳ر نومبر- زیادہ بیمار ہو جانے کے باعث گاندھی جی نے اپنا پروگرام منسوخ کر دیا ہے- صحتیابی تک وہ کلکتہ میں ہی رہیں گے ۱۱ر نومبر کو گورنر بنگال سے ملاقات کرینگے اور بنگال کے سیاسی قیدیوں کی رہائی کے متعلق ان سے گفت وشنید کریں گے

صرف دو روپیہ آٹھ آنے (۲/۸) میں چھ گھڑیاں

تین عدد ڈمی رسٹ واچ دو عدد ڈمی پاکٹ واچ ایک عدد اصلی جرمن ٹائم پیس گارنٹی دس سال

یہ گھڑیاں ہم نے خاص طور پر ولایت سے سب سے بڑی بھاری تعداد میں منگوائی ہیں- صرف دس ہزار گھڑیاں اس رعایتی قیمت پر فروخت کرنے کا فیصلہ کیا ہے- اس لئے جلدی کریں- ورنہ یہ موقعہ بار بار ہاتھ نہیں آئے گا- گھڑیوں کے ساتھ ایک فاؤنٹین پن معہ ۱۴ کیرٹ رولڈ نب اصلی ٹھنڈی عینک- ایک خوبصورت موتیوں کا ہار مفت دیا جائے گا محصولڈاک وپیکنگ علاوہ ناپسند ہونے پر قیمت واپس۔

ملنے کا پتہ:- **مینجر جرمن ٹریڈنگ کمپنی نمبر ۳۱ پٹھانکوٹ**
ضلع گورداسپور نمبر ۳۱

نارتھ ویسٹرن ریلوے شادی کی چھوٹی براتوں کیلئے رعایتیں

۱۰ اپریل ۱۹۳۷ء سے شادی کی براتوں کیلئے قابل استعمال تھرڈ کلاس گاڑیاں (چار پہیہ والی گاڑیاں یا بوگیاں) مسافرین کی اصلی تعداد کا تیسرے درجہ کا کرایہ (عام یکطرفہ ارزاں واپسی مشترک تحفیف کردہ واپسی اور چھٹیوں کا واپسی کرایہ وغیرہ جیسا کہ صورت ہو۔) ادا کرنے پر لوکل بکنگ میں ریزرو کرائی جاسکیں گی۔ لیکن یہ ضروری ہے۔ کہ گاڑی کے لئے مسافروں کی متعینہ تعداد کے تین چوتھائی پر کم از کم کرایہ فی نشست کے حساب سے دیا جائے۔ موجودہ صورت میں گاڑی کے لئے مسافروں کی پوری تعداد کا کرایہ ادا کرنا ضروری نہیں لیکن مکمل واجب الادا کرایہ یکطرفہ سفر کے لئے فی چار پہیہ والی گاڑی کے لئے ۲۰ روپیہ سے اور فی بوگی کیلئے ۴۰ روپیہ سے کم نہیں ہوگا۔ اور دو طرفہ سفر کے لئے فی چار پہیہ والی گاڑی کے لئے ۴۰ روپیہ سے اور فی بوگی کے لئے ۸۰ روپیہ سے کم نہیں ہوگا۔

۲۔ ۱۰ اپریل ۱۹۳۷ء سے شادی کی براتوں کے لئے مشترک تحفیف کردہ کرایہ کی رعایت جس کا مندرجہ بالا پیرہ میں ذکر ہوا ہے۔ کا اطلاق چالیس مسافروں کی بجائے (جو موجودہ صورت میں ہے) کم سے کم ۳۵ مسافروں پر ہوگا۔

ایجنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور

امراضِ مخصوصہ مردمان کے متعلق چند اکسیریں

جن کے استعمال سے آپ گئی جوانی واپس لاسکتے ہیں

اکسیر ۳۲ الف
جریان کی لاثانی دوائی ہے جبکہ روح زندگی ضائع ہوتے رہنے سے انسان دن بدن کمزور ہوتا جاتا ہے اس دوائی کو استعمال کرنا چاہئے قیمت ۳۲ گولی دو روپے ۸ گولی ۸ر

اکسیر ۱
یہ مقوی باہ ہے۔ سستی کمزوری کو دور کرتی ہے۔ بوڑھوں کو جوان اور جوانوں کو پہلوان بناتی ہے۔ قیمت ۴۶ گولی چار روپے۔ ۳۲ گولی دو روپے نمونہ صرف ۸ر

دت ملکہ فہوج بٹی ۲۲
سرعت... مرد کیوسطے نہایت رنجدہ مرض ہے اگر اسکے واسطے غلط ادویات کا استعمال کرتے ہیں۔ یہ مقوی بھی ہے اور دافع سرعت بھی اعلےٰ ہے اور طرفہ یہ ہے کہ کوئی منشی مخدر سستی کرنے والی چیز اسکے اندر شامل نہیں جیسا کہ عام ہوتی ہے قیمت ۸ گولی للعہ نمونہ ۲ گولی عہ

اکسیر ۴۰
کثرت احتلام سے جب انسان تنگ آجاتا ہے خاصکر طالب العلم زیادتی اخراج سے بسبب کمزوری دماغ کی شکایت کرنے لگیں تو اس اکسیر کو استعمال کرنا چاہئے۔ قیمت ۴۰ گولی ایک روپیہ ۸ گولی عہ

طلاء ۱۴ ۔ اگر بیرونی نقائص بھی ساتھ ہوں تو مالش کے واسطے طلاء ۱۴ کو بھی منگوا کر رگوں پٹھوں کو طاقت پہنچاویں۔ قیمت فی شیشی چھ روپے نصف تین روپے

مفصل حالات جاننے کے لئے رسالہ "امراض مخصوصہ مردمان" مفت منگوا دیں۔ خط و کتابت و تار کے لئے پتہ: امرت دہارا ۱۲۵ لاہور

المشتہر مینیجر امرت دہارا اوشدھالیہ امرت دہارا بھون امرت دہارا روڈ امرت دہارا ڈاک خانہ ۔ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی